سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیت المقدس میں انبیائے کرام کی روحوں کیساتھ ملاقات ہوئی تھی

جواب

لحمد للہ.

ں :

یث میں یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس میں تمام انبیائے کرام کی امامت کروائی تھی، اس کے درج ذیل دلائل ہیں :

وا (1

م : (172)

2-ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ : "جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد اقصی میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے، پھر آپ نے ادھر ادھر دیکھا تو تمام انبیائے کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز ادا کر رہے تھے"

(167/4) -

م :

ے کرام کا اس بارے میں بھی اختلاف ہے کہ یہ نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان کی طرف جانے سے پہلے تھی یا واپسی پر آپ نے نماز پڑھائی؟ ان دونوں میں سے پہلا موقف راجح ہے، چنانچہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

- -

"

"فتح الباری" (209/7)

م :

کیلیے یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ برزخی زندگی میں دنیاوی زندگی کا طرزِ حیات لاگو نہیں ہو سکتا، اور اگر شہداء کی برزخی زندگی اللہ تعالی کے ہاں کامل ہے تو پھر انبیائے کرام کی زندگی کامل ترین ہوگی؛ اس لیے ایک مسلمان کو برزخی زندگی کے بارے میں ایمان رکھنا چاہیے اور چاہیے کہ اس کی کیفیت و حقیقت کے با

تعالی نے شہداء کی زندگی کے بارے میں فرمایا :

(وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ [169] فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ [170] يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ)

ں [169] جو کچھ اللہ کا ان پر فضل ہو رہا ہے اس سے وہ بہت خوش ہیں اور ان لوگوں سے بھی خوش ہوتے ہیں جو ان کے پیچھے ہیں اور ابھی تک ان سے ملے نہیں، انہیں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوں گے [170] اللہ تعالی کا ان پر جو فضل اور انعام ہو رہا ہے اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اللہ تعالی

ن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (انبیائے کرام اپنی قبروں میں برزخی زندگی کی حالت میں نماز پڑھتے ہیں)

(2425) -

"صحیح" 6211 -

د : (3/261) میں ہے کہ :

- -

یں شہداء کے بارے میں واضح لفظوں میں کہا گیا ہے کہ وہ برزخی زندگی کیساتھ ہیں اور انہیں رزق بھی دیا جاتا ہے، ان کی زندگی ان کے جسموں کے ساتھ ہے، تو انبیائے کرام کیساتھ بالاولی ہوگی۔" انتہی

خ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

-

:

"

"السلسلۃ الصحیحۃ" (120/2)

(26117) -

م :

ا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیت المقدس میں انبیائے کرام کی روحوں اور جسموں دونوں کیساتھ ملاقات ہوئی تھی؟ یا صرف روحوں کیساتھ ہوئی تھی جسموں کے ساتھ نہیں ہوئی؟ اس بارے میں اہل علم کے دو قول ہیں :

فظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

-

"

"فتح الباری" (210/7)

ر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات انبیائے کرام کی روحوں کیساتھ ہوئی جنہوں نے جسموں کی صورت دھاری ہوئی تھی، سوائے عیسی علیہ السلام کے، کیونکہ انہیں روح اور بدن سمیت آسمانوں پر اٹھایا گیا، لیکن ادریس علیہ السلام کے بارے میں اختلاف ہے تاہم ان کے بارے میں بھی راجح یہی ہے کہ ان کا حکم

ائے کرام کے بدن قبروں میں ہیں اوران کی روحیں آسمانوں میں ہیں، لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ملاقات کیلیے اللہ تعالی نے تمام انبیائے کرام کی روحوں کوان کے حقیقی جسموں کی شکل اپنانے کی طاقت دے دی تھی، اسی بات کوشیخ الاسلام ابن تیمیہ اورحافظ ابن رجب سمیت دیگراہل علم نے راجح قرار

انچہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں۔

ں کا کہنا ہے کہ : یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیائے کرام کے وہی جسم دیکھے جوقبروں میں دفن تھے؛ تویہ بالکل غیر مناسب ہے ۔"
"مجموع الفتاوی"(328/4)

فظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تھی
"فتح الباری"(113/2)

ں نے راجح قرار دیا ہے، جیسے کہ ان سے حافظ ابن حجر نے نقل کیا ہے، اورظاہری طورپر یہ بھی لگتا ہے کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا بھی یہی موقف ہے، کیونکہ انہوں نے اپنے چند مشائخ کا رد صرف اس لیے کیا کہ انہوں نے دوسرے موقف کواپنایا ہے، چنانچہ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

وا۔

ں کہ : یہ کوئی لازمی نہیں ہے، بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی روح کا زمین میں دفن جسم کیساتھ تعلق ہو، اس طرح انہیں نماز پڑھنے کی استطاعت حاصل ہوگئی، لیکن ان کی روح حقیقت میں آسمانوں پر ہی تھی"
"فتح الباری"(212/7)

رحمہ اللہ نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ بدن چاہے موسی علیہ السلام کا ہویا کسی اور کا کوئی بھی بدن ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا، بلکہ یہ خصوصیت روح کی ہے، چنانچہ یہی وجہ ہے کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موسی علیہ السلام کوان کی قبر میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا، پھ

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تھی
"مجموع الفتاوی"(527-526/5)

خ صالح آل شیخ حفظہ اللہ کہتے ہیں :

ں :

انبیائے کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جسموں کے ساتھ نماز ادا کی، اس کیلیے تمام انبیائے کرام کے جسموں کوقبروں میں سے جمع کیا گیا، اورپھر دوبارہ ان کے جسموں کوقبروں میں لوٹا دیا گیا، اورروحیں آسمانوں پر چلی گئیں۔

- یا پھریوں کہا جائے کہ یہ معاملہ صرف روحوں کیساتھ ہی تھا؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات آسمان پر پہلے ہوچکی تھی۔

بات سب کیلیے واضح ہے کہ : آسمان کی طرف زندہ اٹھائے جانے کا معاملہ صرف عیسی علیہ السلام کے ساتھ خاص تھا کہ انہیں زندہ حالت میں آسمانوں پر اٹھا لیا گیا، اب یہ کہنا کہ دیگر تمام انبیائے کرام کے اجساد مطہرہ کو بھی روحوں سمیت آسمانوں پر لے جایا گیا اس بارے میں کوئی دلیل نہیں ہے، بلکہ یہ بات

چنانچہ ان کے فوت ہوجانے کے بعد انہیں دفن کرنے کا یہ مطلب لیناکہ : انبیائے کرام کے جسد مطہر قبروں میں ہیں تویہ اصل کے مطابق ہے۔

دوسرے موقف والوں کا کہنا ہے کہ : یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی کہ ان کیلیے انبیائے کرام کوقبروں سے اٹھایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی پھر آسمان پران سے دوبارہ ملاقات ہوئی۔

لی اللہ علیہ وسلم کی اس خصوصیت کیلیے لازمی طور پر کوئی واضح دلیل ہونی چاہیے، لیکن غور کرنے پر جو دلیل ملتی ہے وہ اس بات سے بالکل الٹ ہے۔

قصہ مختصر کہ : اس بارے میں متقدمین اورمتاخرین اہل علم کے دو موقف ہیں۔

"شرح العقيدة الطحاوية" (کیسٹ نمبر : 14)

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

ر:145405